حرفِ راز، اوریا مقبول جان۔ ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۳۱۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے کہا تھا۔

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

مصنف کی تحریروں سے یہ تو پتا چلتا ہے کہ وہ ایک بیوروکریٹ ہیں، لیکن یہ معلوم نہ تھا کہ وہ قلندر بھی ہیں، تاہم زیرنظر کتاب کے ۹۹ مختصر 'مضامین' پر مشتمل 'حرفِ راز' سے اُن کی 'قلندرانہ فکر' کا ضرور پتا چلتا ہے۔

موضوعات کا تنوع ۹۹ کے عدد کو کہیں پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ بیرونی امداد (خیرات) کے نتائج، ججوں کے (بدنام) مجبوری کے فیصلے، عالمِ طبیعیات، سائنس دان فرینک ٹیلر کی Omega Point کی تھیوری جو نہ صرف قیامت، بلکہ برزخ اور جنت وجہنم کا اثبات کرتی ہے، قوت واقتدار کے نشے میں مدہوش چارلس اوّل (برطانیہ) اور دوسروں کا انجام ('سرِّ دلبراں' کو دوسروں کی حکایت میں بیان کرنا اچھا ہوتا ہے!) '۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کو پرواز کرتے ہوئے دو تابوت (کیوں کہ پائلٹ، جہازوں کا عملہ اور مسافر تو پہلے ہی مرچکے تھے) کس کے حکم پر ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹاگون سے ٹکرائے، یورپ میں اسلحے کا اور مشرقی ایشیا میں بچوں اور عورتوں کا کاروبار، نیا امریکی ثقافتی اور سیاسی استعمار، دو قومی نظریے سے یک قومی نظریے کی طرف پسپائی، کنٹینر میں موت (افغانستان میں حقوقِ انسانی کے علم برداروں کے ہاتھوں مجاہدین پر کیا گزری) 'عورت اور انڈسٹری' (بھیڑیے جنس اور فحاشی کے کاروبار میں عورتوں اور بچوں پر کس طرح پل رہے ہیں) 'امریکا چلو کے نتائج، پاکستان کے مقتدر حاکمین کی حفاظت (سیکورٹی) کے لیے 'بلیوبک'، پاک امریکا تعلقات، 'امریکی سنڈی' کس طرح پاکستان کو برباد کررہی ہے! ماڈریٹ اسلام، برطانوی صحافی خاتون رونی ریڈلی: طالبان کی قید میں اسلام کی طرف کیوں راغب ہوئی؟ دواساز کمپنیوں کے روپ میں 'موت کے سوداگر' کس طرح غریبوں کا خون چوس رہے ہیں___ موضوعات کی وسعت حیران کن ہے___ وہ سب کچھ جو آج ہمیں جاننا چاہیے، ایک مخصوص، اخلاقی اور اسلامی زاویے کے ساتھ موجود ہے۔

ایک باخبر، مخلص، محبِّ وطن، درد آشنا، تیکھی تحریر کے قلم سے مسلح شخص جو اعتراف کرتا ہے